وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (الإسراء ٧٠)

چین میں مسلمانوں پر مظالم کی لمبی داستان

A long History of Oppressions Against Muslims in China

चीन में मुसलमानों पर उत्पीड़न (मज़ालिम) की लंबी दास्तान (कहानी)

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi Sambhali

डॉ॰ मुहम्मद नजीब क़ासमी संभली

www.najeebqasmi.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجْمَعِین۔

چین میں مسلمانوں پر مظالم کی لمبی داستان

چین اِن دِنوں ایک بار پھر سرخیوں میں ہے کیونکہ اس نے حال ہی میں اپنی تنگ نظری کے تحت مسلمانوں کو قرآن کریم اور جانماز حکومتی اداروں کے پاس جمع کرانے کا ظالمانہ حکم جاری کیا ہے۔تاریخ شاہد ہے کہ چین اپنے ظالمانہ کردار کو دنیا کے سامنے ہمیشہ چھپانے کی کوشش کرتا رہا ہے، چنانچہ اس وقت بھی اس نے عالمی میڈیا پر ہی غلط بیانی کا الزام عائد کر کے ان خبروں کو غلط قرار دیا ہے، حالانکہ چین کی ظالمانہ پالیسی کو پوری دنیا حتی کہ چین کے باشندے بھی کبھی نہیں بھول سکتے۔۳؍اور۴ جون ۱۹۸۹ء کو رونما ہونے والے اُس واقعہ کے عینی شاہدین آج بھی دنیا میں موجود ہیں جب چین کی حکومت کے خلاف بیجنگ شہر کے مشہور چوک پر طلبہ نے مظاہرہ کیا تھا، جو اُن کا قانونی حق تھا، تو چین کی فوج نے حکومت کے اشارہ پر بندوقوں اور ٹینکوں کے ذریعہ پُر امن مظاہر کرنے والے اپنے ہی ملک کے ہزاروں طلبہ کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔تائیوان اور تبت پر ابھی تک ناجائز قبضہ چین کے ظالم ہونے کی کھلی دلیل ہے۔اسی طرح چین ہندوستان کے ''اکسائی چن'' پر قبضہ کیے ہوئے ہے اور اپنی ہٹ دھرمی دکھا کر وقتاً فوقتاً سرحد پر کشیدگی پھیلاتا رہتا ہے۔چند ماہ قبل بھی چین کے سخت رویہ سے ہندوستان اور چین کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہی ہوا تھا۔مسلمانوں پر تو چین کے مظالم کی ایک طویل داستان ہے، جس کی خبریں وہ دو ہزار کیلومیٹر پر محیط دیوار چین کے باہر جانے سے روک دیتا تھا، مگر سوشل میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا کے زمانہ میں چین کی طرف سے مسلمانوں پر ہو رہے مظالم کی خبریں وقتاً فوقتاً سامنے آتی رہتی ہیں۔سینکڑوں سال کی تاریخ شاہد ہے کہ چین نے ہمیشہ مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے ہیں۔آیئے چین میں مظلوم مسلمانوں کے حالات سے آگاہی حاصل کریں کیونکہ دنیا کے لیے باعث رحمت حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔(بخاری) اسی طرح فرمان رسول ﷺ ہے: مؤمنین کی مثال ان کی دوستی، اتحاد اور شفقت میں بدن کی طرح ہے۔بدن میں سے جب کسی حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا بدن نیند نہ آنے اور بخار چڑھ جانے میں اس کا شریک ہوتا ہے۔(مسلم)

مسلمانوں کی آبادی کے لحاظ سے چین کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ایک مشرقی ترکستان کا علاقہ، جس کی سرحدیں منگولیا، روس، قازقستان، کرغستان، تاجکستان، افغانستان، پاکستان، ہندوستان اور تبت سے ملتی ہیں۔اس صوبہ کو اب سنکیانگ یا شنجیانگ (Xinjiang) کہتے ہیں، جس پر عرصۂ دراز تک مسلمانوں کی حکومت رہی ہے اور چین نے اس علاقہ پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔اس علاقہ میں ترکی النسل مسلمانوں کی اچھی خاصی تعداد رہتی ہے۔اس صوبہ کا دارالحکومت ارومچی ہے، جبکہ کاشغر سب سے بڑا شہر ہے۔دوسرے وہ مسلمان ہیں جو مشرقی ترکستان کے علاوہ چین کے دیگر مختلف علاقوں میں رہائش پذیر ہیں، جن کی تعداد بہت زیادہ نہیں ہے۔مجموعی طور پر پورے چین میں تقریباً دس کروڑ مسلمان رہتے ہیں، حالانکہ چین کی حکومت تین کروڑ بتاتی ہے جو خلاف حقیقت ہے۔اگر غیر سرکاری اعداد وشمار کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو چین میں موجود مسلمانوں کی تعداد مصر کی آبادی سے بھی زیادہ ہوگی جو تمام عرب ممالک میں آبادی کے اعتبار سے سب سے بڑا ملک ہے۔

آج سے تقریباً ۱۴۰۰ سال قبل ۲۹ ہجری میں چین میں اسلام کا پیغام اُس وقت پہنچا جب تیسرے خلیفہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے دین اسلام کا پیغام پہنچانے کی غرض سے ایک وفد چین ارسال کیا تھا۔اس کے بعد بھی وفود بھیجنے کا سلسلہ جاری رہا۔نیز اس دوران مسلمانوں نے تجارت کی غرض سے بھی چین کے سفر کیے۔اس طرح چین کے بعض علاقوں میں لوگوں نے دین اسلام کو ابتداء اسلام سے ہی قبول کرنا شروع کر دیا تھا۔بعد میں چین کے بیشتر علاقوں میں دین اسلام کو ماننے والے موجود ہو گئے۔مشرقی ترکستان (سنکیانگ) جس پر چین نے آج تک قبضہ کر رکھا ہے، کو اموی خلیفہ ولید بن مالکؒ کے دور میں قتیبہ بن مسلم الباہلیؒ نے ۹۳۔۹۴ھ میں فتح کیا تھا۔ترکستان کے معنی ترکوں کی سرزمین کے ہیں۔تاریخی اعتبار سے ترکستان کو مغربی ومشرقی ترکستان میں تقسیم کیا گیا ہے۔مغربی ترکستان وہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے جس پر سوویت یونین (روس) نے قبضہ کر لیا تھا، جو ۱۹۹۱ء میں آزاد کر دیا گیا۔جبکہ مشرقی ترکستان ابھی تک چین کے قبضہ میں ہے۔اس علاقہ پر ۱۸ویں صدی کے وسط میں چنگ سلطنت نے قبضہ کر لیا تھا اور ''سنکیانگ'' یعنی نئے صوبہ کا نام دیا تھا۔اس علاقہ میں آباد ایغور ترک کی آبادی بتدریج کم ہوتی جا رہی ہے، حالانکہ ۱۹۴۸ء میں ان کی آبادی خطے کی آبادی کا ۹۸ فیصد تھی۔یہ صوبہ چین کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور اس کی آبادی تقریباً تین کروڑ ہے۔اس علاقہ میں پیٹرول، کوئلے اور یورینیم کے ذخائر ہونے کی وجہ سے چین کی اقتصادی اور عسکری حالت کافی حد تک اس علاقہ پر منحصر ہے۔

مشرقی ترکستان (جو اِس وقت چین کے قبضہ میں ہے) میں طویل عرصہ تک مسلمانوں کی حکومت رہنے کی وجہ سے اس علاقہ کی بڑی تعداد مسلمان ہے، لیکن ۱۶۴۴ء میں مانچو خاندان کے قبضہ کے بعد سے مسلمانوں کے حالات خراب ہو گئے۔۱۶۴۸ء میں پہلی مرتبہ اس علاقہ کے باشندوں نے مذہبی آزادی کا مطالبہ کیا جو قانونی طور پر اُن کا حق تھا، جس کی بنا پر ہزاروں مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا۔۱۷۶۰ء میں چین نے مشرقی ترکستان پر قبضہ کر کے ہزاروں مسلمانوں کو شہید کیا۔متعدد مرتبہ مسلمانوں نے اس علاقہ کو حاصل کیا، ۱۸۷۵ء میں

چین کے ظالموں نے بڑی تعداد میں مسلمانوں کو قتل کر کے پھر قبضہ کرلیا۔۱۹۳۱ء میں مسلم خواتین پر مظالم کی وجہ سے ایک بار پھر چین کی حکومت کے خلاف مسلمانوں نے حق کی آواز بلند کی جو آہستہ آہستہ پورے علاقہ میں پھیل گئی، اور ۱۲ نومبر ۱۹۳۳ء کو اس علاقہ کو مسلمانوں نے حاصل کرلیا۔لیکن چین نے روس کی مدد سے ۱۵/اگست ۱۹۳۷ء کو ہزاروں مسلمانوں کو شہید کر کے اس علاقہ پر دوبارہ قبضہ کرلیا۔۱۹۴۴ء میں اس علاقہ کی آزادی کے لیے ایک بار پھر آواز بلند کی گئی مگر چین نے روس کے تعاون سے اس تحریک کو کچل دیا۔ ۱۹۴۶ء میں ''مسعود صبری'' کی سرپرستی میں جزوی آزادی دی گئی مگر ۱۹۴۹ء میں اس علاقہ پر چین نے مسلمانوں سے لمبی جنگ کے بعد پھر قبضہ کرلیا۔بعض علاقوں میں مسلسل بیس روز تک جنگ چلی۔۱۹۴۹ء میں چین پر کمونیسٹ پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے چین خاص کر مشرقی ترکستان میں مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر پابندی عائد کردی گئی۔ان کے دینی اداروں کو بند کردیا گیا۔مساجد فوج کی رہائش گاہ بنادی گئیں۔ان کی علاقائی زبان کو ختم کر کے چینی زبان اُن پر تھوپ دی گئی۔شادی وغیرہ سے متعلق تمام مذہبی رسومات پر پابندی عائد کردی گئی۔کمیونسٹوں کا ایک ہی ہدف رہا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات کو بند کیا جائے، حالانکہ قرآن کریم انسانوں کی ہدایت کے لیے ہی نازل کیا گیا ہے۔چین کے مسلسل مظالم کے باوجود اس علاقہ کے مسلمان اپنی حد تک اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔۱۹۶۶ء میں جب مسلمانوں نے کاشغر شہر میں عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھنے کی کوشش کی تو چین کی فوج نے اعتراض کیا اور گولیاں برسا کر ہزاروں مسلمانوں کو شہید کردیا۔جس کے بعد پورے صوبہ میں انقلاب برپا ہوا، اور چین کی فوج نے حسب روایت مسلمانوں کا قتل عام کیا، جس میں تقریباً ۷۵ ہزار مسلمان شہید ہوئے۔

غرضیکہ چین نے مسلمانوں کی کثیر آبادی والے علاقہ ''مشرقی ترکستان'' پر ناجائز قبضہ کر کے پیٹرول، کوئلے اور یورینیم کے ذخائر کو اپنے قبضہ میں کر رکھا ہے۔اور وقتاً فوقتاً وہاں کے مسلمانوں پر مظالم ڈھاتا رہتا ہے۔مسلمانوں کی اجتماعیت کو تقریباً ختم کردیا ہے۔لاکھوں افراد کو اب تک قتل کیا جاچکا ہے۔حال ہی میں یہ فرمان جاری ہوا ہے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کی کتاب اور نماز پڑھنے کے لیے جانماز کو بھی اُن کے حوالے کردیں، یعنی اپنے گھر میں انفرادی عبادت بھی نہ کریں، جو عالمی قوانین کے بھی سراسر خلاف ہے۔اس وقت چین میں بڑی تعداد لامذہب کی ہے، یعنی وہ کہتے ہیں کہ بلّی، کتے اور بندر کی طرح انسان کی پیدائش کا کوئی مقصد ہی نہیں ہے، یعنی جو چاہے جس پر ظلم کرے، جو چاہے جس کا مال چرائے، جس کو چاہے ناحق قتل کردے، مرنے کے بعد کوئی دوسری زندگی نہیں ہے اس لیے اس کی کوئی پکڑ نہیں ہوگی۔حالانکہ عقل سے بھی سوچنا چاہئے کہ ہمارا ایک چھوٹا سا کام بھی کسی مقصد کے بغیر نہیں ہوتا ہے، نیز گھر، خاندان، صوبہ اور ملک کے نظام کو چلانے کے لیے ایک طاقت درکار ہوتی ہے۔تو دنیا کا اتنا بڑا انظام خود بخود کیسے چل سکتا ہے؟ سورج کا اپنے وقت پر طلوع ہونا اور غروب ہونا، کروڑہا کروڑ ستاروں کا نکلنا، دنیا کے تین چوتھائی حصہ میں پانی کا ہونا، ہواؤں کا چلنا کسی طاقت کے بغیر کیسے وجود میں آگئے؟ زمین کے اندر طرح طرح کے ذخائر کہاں سے آگئے؟ زمین میں پیداوار کی صلاحیت کہاں سے پیدا ہوگئی؟ حضرت انسان کیسے اور کیوں پیدا ہوگئے؟ حضرت انسان مر کیوں جاتے ہیں؟ روح یعنی جان کس چیز کا نام ہے؟ یہ کونسی چیز ہے کہ جس کے جسم سے نکلنے کے بعد آنکھ دیکھ نہیں سکتی، زبان بول نہیں سکتی، کان سن نہیں سکتے، ہاتھ پیر چل نہیں سکتے۔۔۔نیز جب دنیا کی ہر ہر چیز کا فنا ہونا یعنی ختم ہونا ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں تو دنیا بھی تو ایک دن ختم ہونی چاہئے، دنیا کے ختم ہونے کے بعد کیا ہوگا؟ اور ظاہر ہے کہ اتنے بڑے نظام کے چلنے چلانے کا آخر کوئی تو مقصد ہونا چاہئے۔اور اتنا بڑا انظام خود بخود کیسے اور کیوں چل سکتا ہے؟ خالق، مالک ورازق کائنات کا ارشاد ہے: بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے۔اُن کے حق میں دونوں باتیں برابر ہیں، چاہیں آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔اللہ نے اُن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگادی ہے۔اور اُن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے، اور اُن کے لیے زبردست عذاب ہے۔(سورۃ البقرۃ ۶ و ۷) مسلمانوں کو ناامید نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے، ہاں اپنی ذات سے شریعت اسلامیہ پر عمل کرتے ہوئے دنیا کے مختلف حصوں میں آباد مسلمان خاص کر چین اور برما کے مظلوم مسلمانوں کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی (www.najeebqasmi.com)

A long History of Oppressions Against Muslims in China

China is once again in the headlines, for, out of its narrow-mindedness, it has recently issued its oppressive ordinance for the Muslims to handover the copies of the Holy Quran and prayer mats to the government authorities. The history is witness to the fact that China has always tried to conceal its oppressive rule from the world. Therefore, keeping with the trend, this time also it has blamed the world media for misquoting. The world in general and the Chinese people in particular cannot forget the oppressive policies of China. The eyewitnesses to the incident that occurred on 3rd and 4th June 1989, when the students had demonstrated at the famous square of Beijing against the Chinese government, using their legal right, are still alive. Chinese soldiers at the behest of the Government killed thousands of peaceful demonstrators belonging to its own nation using guns and tanks. Chinese occupation of Taiwan and Tibet is a clear evidence of its oppression. Likewise, China has also occupied Xichen which belongs to India and has been creating troubles on borders out of its stubbornness. A few months back, there had been big tension between China and India due to China's tough stand. There has always been plenty of cases of Chinese oppression against Muslims, but news do not cross the Great China Wall stretching over an area of two thousand kilometres in length. It is the social media that brings the news of oppressions against Muslim from time to time to the world. History is witness since hundreds of years that the Chinese have oppressed the Muslims brutally. Let us have a look at the conditions of Muslims in China, for the messenger of peace, Prophet Muhammad (PBUH) said, “A Muslim is the brother of another Muslim” (Bukhari). Likewise, the Messenger of Allah (PBUH) said:“The believers in their mutual kindness, compassion and sympathy are just like one body. When one of the limbs suffers, the whole body responds to it with wakefulness and fever". (Muslim)

China may be divided into two parts depending on the Muslims population; the area of Eastern Turkistan bordering with Magnolia, Russia, Kazakhstan, Tajikistan, Afghanistan, Pakistan, India and Tibet. This region is now called Xinjiang which was under Muslims rule for a long time but China occupied it unlawfully. This area was largely populated by Muslims of Turkish origin. The capital of this region is Urumqi while Kashgar is the second largest city. In addition to this, there are Muslims who live in various parts of China other than the Eastern Turkistan, who are less in number. In total, there are about 100 Millions of Muslims in China, while the government quotes this number at 30 Million only, which is contrary to the fact. If we look at the unofficial population of Muslims it will outnumber the whole Muslims populations in Egypt which is the largest of the Arab countries in terms of population.

About 1400 years ago, in the 29th year of Hijrah, the message of Islam reached China when the 3rd Caliph of Islam Usman bin Affan (RA) sent a delegation to China to introduce Islam. Thereafter other delegations were also sent over the period of time. Meanwhile, Muslims also went to China for commerce and trade. This way in some areas of China, people had accepted Islam in the early years of the advent of Islam. Later, in the majority of Chinese regions Muslims existed. Eastern Turkistan (Xinjiang) which is under the Chinese occupation till to date was conquered by Qutaiba bin Muslim Al-Bahli in the year 93-94 in the ruling period of Umayyad Caliph Walid bin Malik (May Allah have mercy on him). Turkistan literally means land of Turkish people. Historically Turkistan has been divided into Western and Eastern Turkistan. The Western Turkistan is largely Muslim populated area which was under Russian occupation and later gained independence from it in the year 1991, while the Eastern Turkistan is still under Chinese occupation. This area was captured by Chang government in the middle of the eighteenth century and named it Xinjiang. The Turkish population in this area is declining slowly, despite the fact that their population has been 98 % of that area’s population. This is the largest province of China whose population is about 30 Million. Given its resources of petroleum, coal and uranium, China’s economy and military depend on this area.

Eastern Turkistan (which is under Chinese occupation today) was ruled by Muslims for a long period of time and still has a large population of Muslims. However, in 1644 due to Manchu family’s capturing of this area, Muslims’ conditions worsened. In 1648, for the first time, Muslim

demanded religious freedom which was their legal right. This led to the killing of thousands of Muslims. In 1760, China captured the Eastern Turkistan and killed thousands of Muslims. Muslims regained this area many times over the years. In 1875 the tyrannous Chinese killed Muslims in large numbers and captured the area once again. In 1931, Muslims again demonstrated for Muslims' rights due to Chinese Government's oppression against Muslim women. This campaign spread in the whole area and the Muslims conquered this area once again in 1933. However, China with the Russian assistance captured that area once again killing thousands of Muslims. In 1944, people once again demonstrated for the freedom of this area, but China with the Russian assistance again foiled this movement. In 1946, under the leadership of Masood Sabri it gained partial freedom, but in 1949, China again captured this area after a long battle with Muslims. In some areas, the fighting lasted for twenty days consecutively. In 1949 when the Communist party took over the reigns of power it imposed a religious ban on Muslims in this area. Religious schools were closed and mosques were converted into the residences of soldiers. The local language was banned and the Chinese language was forced on them. All Islamic rites pertaining to marriage etc were banned. The communists set the sole target of putting an end to the instructions contained in the Holy Quran, while the Quran was sent down for the guidance of mankind. Despite the Chinese continued oppression Muslims in this area try to abide the teachings of Islam. In 1966 when the Muslims tried to perform prayer of Eidul Adha in the city of Kashgar, the Chinese army objected to it, opened fire and killed thousands of Muslims. This was followed by upheaval in the whole province and the Chinese army keeping with the previous trend killed Muslims mercilessly. In this incident, about 75 thousand Muslims were killed.

China with its illegal occupation of the largely Muslim populated area has captured the reserves of petroleum, coal and uranium. It oppresses the Muslims residing in this area from time to time. It has almost put an end to the Muslim' communal life. Hundreds of thousands of people have been killed till now. Recently Muslims have been asked to handover the copies of the Holy Quran and prayer mats to the Government, depriving them of even performing prayers at their homes individually, which is against the international law. Nowadays, China has a large population of atheists. They believe that like cats, dogs and monkeys there is no purpose of a human life. A person can oppress anyone as he pleases, steal the money of another person, kill anyone as he likes, believing that there is no life after death and the man will not be held accountable for his deeds. They should make use of their sense that even when a small task we perform is not without any purpose; and we need a power to run our home, family, district and country, then how come that this world can run on its own. Rising and setting of the Sun on time, blinking of millions of stars, the existence of water in the two third of earth mass, blowing of winds etc., how can all these happen without any power? Where have many kinds of reserves in the earth come from? Where the earth gained its fertility from? How and from where the human being came into existence? Why the human beings die? What is the soul all about? What sort of thing is the soul which when departs the body the eye cannot see, the tongue cannot speak and the hands and legs cannot move? In addition, when we observer that everything in this world perishes then we should logically conclude that this world has to come to an end someday. There must be some purpose behind existence of such a huge system. How come that this huge system runs on its own? Our Creator, Lord and Sustainer says: "As to those who reject Faith, it is the same to them whether thou warn them or do not warn them; they will not believe. Allah hath set a seal on their hearts and on their hearing, and on their eyes is a veil; great is the penalty they (incur). (Surah Al-Baqarah: 6 and 7)
Muslims should not lose hearts, for Allah's help is with us. We should implement the Islamic *Shariah* in our life and pray for all the Muslims living in various parts of the world in general and for the Muslims of China in particular.

Dr. Muhammad Najeeb Qasmi Sambhali
www.najeebqasmi.com

चीन में मुसलमानों पर उत्पीड़न (मज़ालिम) की लंबी दास्तान (कहानी)

चीन इन दिनों एक बार फिर सुर्ख़ियों में है, क्यूंकि उसने हाल ही में अपनी संकीर्ण विचारधारा के तहत मुसलमानों को कुरान और जानमाज़ (मुसल्ले) सरकारी संस्थाओं में जमा कराने का क्रूर (निर्दय) आदेश जारी किया है, इतिहास गवाह है कि चीन हमेशा दुनिया के सामने अपनी क्रूर भूमिका को छिपाने की कोशिश करता है, इसलिए इस समय भी उसने वैश्विक मीडिया पर दुर्व्यवहार (ग़लत बयानी) का आरोप लगाया है, हालांकि चीन की क्रूर नीति (ज़ालिमाना पॉलिसी) को पूरी दुनिया यहां तक कि चीन के निवासि भी कभी नहीं भूल सकते, ३/ और ४/ जून १९८९ ई. को घटित होने वाली उस घटना के आँखों देखे गवाह आज भी दुनिया में मौजूद हैं जब चीन की सरकार के विरुद्ध (ख़िलाफ़) बीजिंग शहर के प्रसिद्ध चौक पर छात्रों ने प्रदर्शन किया था जो उनका क़ानूनी अधिकार था, तो चीन की सेना ने सरकार के इशारे पर बन्दूकों और टैंकों से शांतिपूर्वक प्रदर्शन करने वाले अपने ही देश के हज़ारों छात्रों को मौत के घाट उतार दिया था, ताइवान और तिब्बत पर अभी तक अवैध क़ब्ज़ा चीन के राक्षस (ज़ालिम) होने का खुला सबूत है, इसी तरह चीन भारत के "अक्साई चिन" पर क़ब्ज़ा किए हुए है और अपनी हठधरमी दिखा कर समय समय पर सीमा पर तनाव फैलाता रहता है, कुछ महीने पहले भी चीन के कठोर रवैये के कारण भारत और चीन के बीच तनाव में बढ़ोतरी हुई थी, मुसलमानों पर तो चीन के उत्पीड़न की (मज़ालिम) की लंबी दास्तान (कहानी) है, जिसकी ख़बरें वह दो हज़ार किलोमीटर से घिरे हुए चीन की दिवार के बाहर जाने से रोक देता था, परन्तु सोशल मीडिया और इलेक्ट्रॉनिक मीडिया के ज़माने में चीन की तरफ़ से मुसलमानों पर हो ही क्रूरता की ख़बरें समय समय पर सामने आती रहती हैं, सैकड़ों वर्ष का इतिहास गवाह है कि चीन ने हमेशा मुसलमानों पर उत्पीड़न (ज़ुल्म-व-सितम) के पहाड़ तोड़े हैं, आइये चीन में उत्पीड़ित मुसलमानों की स्थिति के बारे में जानकारी प्राप्त करें, क्यूंकि दुनिया के लिए बाइस-ए-रहमत (दया) हुज़ूर-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फ़रमाया: "एक मुसलमान दुसरे मुसलमान का भाई है", (बुख़ारी), इसी तरह रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम का फ़रमान है: "मोमिनीन की मिसाल (उदाहरण) उनकी दोस्ती, इत्तिहाद (गठबंधन) और शफ़क़त (दया) में बदन की तरह

है, बदन में से जब किसी हिस्से (भाग) को तकलीफ़ होती होती है तो सारा बदन नींद न आने और बुख़ार चढ़ जाने में उसका साझीदार (शरीक) होता है" (मुस्लिम).

मुसलमानों की आबादी (जनसंख्या) के अनुसार चीन को दो हिस्सों में बाँटा जा सकता है, एक पूर्वी तुर्किस्तान का क्षेत्र, जिसकी सीमा मंगोलिया, रूस, कज़ाख़िस्तान, कर्गिस्तान, ताजिकिस्तान, अफ़ग़ानिस्तान, पाकिस्तान, भारत और तिब्बत से मिलती हैं, इस राज्य को अब शिंजियांग (Xinjiang) कहते हैं, जिस पर लंबे समय तक मुसलमानों का शासन (हुकूमत) रहा है और चीन ने इस क्षेत्र पर अवैध क़ब्ज़ा कर रखा है, इस क्षेत्र में तुर्कियुंनसल मुसलमानों की अच्छी ख़ासी संख्या रहती है, इस राज्य की राजधानी "उरूमची" है, जबकि "काश्गर" सबसे बड़ा शहर है, दूसरे वह मुसलमान हैं जो पूर्वी तुर्किस्तान के अलावा चीन के अन्य विभिन्न क्षेत्रों में रहते हैं, जिनकी संख्या बहूत ज़्यादा नहीं है, कुल मिलाकर पूरे चीन में लगभग दस करोड़ मुसलमान रहते हैं, ह़ालांकि चीन की हुकूमत (सरकार) तीन करोड़ बताती है, जो तथ्य (हक़ीक़त) के ख़िलाफ़ है, अगर ग़ैर सरकारी आंकड़ों को सही मान लिया जाए तो चीन में मौजूद मुसलमानों की संख्या "मिस्र" की जनसंख्या से भी ज़्यादा होगी जो सभी अरब देशों में जनसंख्या के ऐतबार से सबसे बड़ा देश है.

आज से लगभग १४०० वर्ष पहले २९ हिजरी में चीन में इस्लाम का संदेश उस समय पहुँचा जब तीसरे ख़लीफ़ा ह़ज़रत उस़मान बिन अफ़्फ़ान रज़ियल्लाहु अन्हु ने दीन-ए-इस्लाम का संदेश पहुँचाने के लक्ष्य (ग़रज़) से एक प्रतिनिधिमंडल चीन भेजा था, इसके बाद भी प्रतिनिधिमंडलों के भेजने का सिलसिला जरी रहा, तथा इस बीच मुसलमानों ने व्यापार के लिए भी चीन की यात्रा की, इस तरह चीन के कुछ क्षेत्रों में लोगों ने इस्लाम धर्म को इस्लाम की शुरुआत से ही क़ुबूल करना शुरू कर दिया था, बाद में चीन के अधिकांश क्षेत्रों में इस्लाम धर्म को मानने वाले मौजूद हो गए, पूर्वी तुर्किस्तान (शिंजियांग) जिस पर चीन ने आज तक क़ब्ज़ा कर रखा है, को उमवी ख़लीफ़ा वलीद बिन मालिक रह़िमाहुल्लाहु के समय में कु तैबा बिन मुस्लिम अल-बाहिली ने ९३-९४ हिजरी में विजय प्राप्त की थी, तुर्किस्तान का अर्थ तुर्कों की भूमि के हैं, इतिहासिक ऐतबार से तुर्किस्तान को पश्चिमी व पूर्वी तुर्किस्तान में बाँट दिया गया है, पश्चिमी तुर्किस्तान वह मुस्लिम बहूसंख्य क्षेत्र है, जिस पर सोवियत संघ (रूस) ने क़ब्ज़ा कर लिया था, जो १९९१ ई. में आज़ाद कर दिया गया, जबकि पूर्वी तुर्किस्तान अभी तक चीन के क़ब्ज़े में है, इस क्षेत्र पर १८ वीं शताब्दी के बीच में चिंग साम्राज्य ने क़ब्ज़ा कर लिया था, और शिंजियांग यानि नए राज्य का नाम

दिया था, इस क्षेत्र में स्थापित उइगुर तुर्क की आबादी (जनसंख्या) लगातार कम होती जा रही है, ह़ालांकि १९४८ ई. में इनकी आबादी (जनसंख्या) क्षेत्र की आबादी (जनसंख्या) का ९८ प्रतिशत थी, यह राज्य चीन का सबसे बड़ा राज्य है, और इसकी आबादी (जनसंख्या) लगभग तीन करोड़ है, इस क्षेत्र में पेट्रोल, कोयले और यूरेनियम के भंडार होने के कारण चीन की आर्थिक और सैन्य परिस्थिति (हालत) काफी हद तक इस क्षेत्र पर निर्भर है.

पूर्वी तुर्किस्तान (जो इस समय चीन के क़ब्ज़ा में है) में लंबे समय तक मुसलमानों की सरकार रहने के कारण इस क्षेत्र की बड़ी संख्या मुसलमान है, परन्तु १६४४ ई. में मांचू परिवार के क़ब्ज़े के बाद मुसलमानों की स्तिथि (ह़ालात) बिगड़ गई, १६४८ ई. में पहली बार इस क्षेत्र के रहने वालों ने धार्मिक स्वतंत्रता (आज़ादी) की मांग की जो क़ानूनी तौर पर उनका अधिकार था, जिसके कारण हज़ारों मुसलमानों का नरसंहार (क़त्ल-ए-आम) किया गया, १७६० ई. में चीन ने पूर्वी तुर्किस्तान पर क़ब्ज़ा करके हज़ारों मुसलमानों को शहीद किया, कई बार मुसलमानों ने इस क्षेत्र को प्राप्त (हासिल) किया, १८७५ ई. में चीन के तानाशाहों (ज़ालिमों) ने बड़ी संख्या में मुसलमानों की हत्या करके फिर क़ब्ज़ा कर लिया, १९३१ ई. में मुस्लिम महिलाओं पर क्रूरता के कारण एक बार फिर चीन की सरकार के विरुद्ध मुसलमानों ने हक़ (अधिकार) की आवाज़ उठाई जो धीरे धीरे पूरे क्षेत्र में फैल गई और १२ नवम्बर १९३३ ई. को मुसलमानों ने इस क्षेत्र को प्राप्त कर लिया, लेकिन चीन ने रूस की सहायता से १५/ अगस्त १९३७ ई. को हज़ारों मुसलमानों को शहीद करके इस क्षेत्र पर दोबारा क़ब्ज़ा कर लिया, १९४४ ई. में इस क्षेत्र की आज़ादी के लिए एक बार फिर आवाज़ उठाई गई, परन्तु चीन ने रूस की सहायता से इस आन्दोलन को कुचल दिया, १९४६ ई. में "मसूद सबरी" की देख रेख (संरक्षण) में आंशिक स्वतंत्रता दी गई, परन्तु १९४९ ई. में इस क्षेत्र पर चीन ने मुसलमानों से लंबे युद्ध के बाद फिर क़ब्ज़ा कर लिया, कुछ क्षेत्रों में लगातार बीस दिनों तक युद्ध हुआ, १९४९ ई. में चीन पर कम्युनिस्ट पार्टी के सत्ता में आने के बाद चीन में विशेषकर पूर्वी तुर्किस्तान में मुसलमानों की धार्मिक स्वतंत्रता पर पाबंदी लगा दी गई, इनके दीनी संस्थाओं को बंद कर दिया गया, मस्जिदों को फ़ौजी अड्डा बना दिया गया, इनकी क्षेत्रीय भाषा को ख़त्म (नष्ट) करके चीनी भाषा उन पर थोप दी गई, शादी वगैरह के बारे में सभी धार्मिक रस्मों पर पाबंदी लगा दी गई, कम्युनिस्टों का एक ही लक्ष्य रहा है कि क़ुरान-ए-करीम की शिक्षाओं को बंद किया जाए, ह़ालांकि क़ुरान-ए-करीम इंसानों के

मार्गदर्शन के लिए ही उतारा गया है, चीन की लगातार क्रूरता के बावजूद इस क्षेत्र के मुसलमान अपनी हद तक इस्लामी शिक्षाओं का पालन करने की कोशिश करते रहे हैं, १९६६ ई. में जब मुसलमानों ने "काश्गर" शहर में "ईद-उल-अज़हा" की नमाज़ पढ़ने की कोशिश की तो चीन की सेना ने आपत्ति जताई और गोलियाँ बरसा कर हज़ारों मुसलमानों को शहीद कर दिया, जिसके बाद पूरे राज्य (प्रदेश) में क्रांति भड़क गई और चीन की फ़ौज ने परंपरा के अनुसार मुसलमानों का नरसंहार (क़त्ल-ए-आम) किया जिसमे लगभग ७५ हज़ार मुसलमान शहीद हुए.

बहरहाल चीन ने मुसलमानों की अधिक जनसंख्या वाले क्षेत्र पूर्वी तुर्किस्तान पर अवैध क़ब्ज़ा करके पेट्रोल, कोयले और यूरेनियम के भंडार को अपने क़ब्ज़े में कर रखा है और समय समय पर वहाँ के मुसलमानों पर क्रूरता करता रहता है, मुसलमानों के सामूहिक समुदाय को लगभग समाप्त (नष्ट)कर दिया है, लाखों लोगों को अब तक क़त्ल किया जा चूका है, हाल ही में यह आदेश जारी किया गया है कि मुसलमान अल्लाह तआला की किताब और नमाज़ पढ़ने के लिए जानमाज़ (मुसल्ले) को भी उन्हें सौंप दें, यानि अपने घर में अकेले भी इबादत (प्रार्थना) न करें, जो वैश्विक कानूनों के भी सरासर विपरीत (ख़िलाफ़) है इस समय चीन में बड़ी संख्या अधार्मिक लोगों की है, यानि वह कहते हैं कि बिल्ली, कुत्ते और बंदर की तरह इन्सान की पैदाइश का कोई उद्देश्य नहीं है, यानि जो चाहे, जिस पर चाहे ज़ुल्म करे, जो चाहे जिसका माल चुराए, जिसको चाहे निर्दोष (बेगुनाह) क़त्ल कर दे, मरने के बाद अन्य कोई जीवन नहीं है, इसलिए इसकी कोई पकड़ नहीं होगी, हालांकि बुद्धि से भी सोचना चाहिए कि हमारा एक छोटा सा काम (कार्य) भी किसी उद्देश्य (मक़सद) के बग़ैर नहीं होता है, तथा घर, परिवार, प्रदेश (राज्य) और देश की प्रक्रिया (निज़ाम) चलाने के लिए एक शक्ति की आवश्यकता (ज़रुरत) होती है, तो दुनिया का इतना बड़ा निज़ाम (प्रक्रिया) कैसे चल सकता है? सूरज का अपने समय पर निकलना और डूबना, करोड़ों सितारों का निकलना, दुनिया के तीन चोथाई हिस्से (भाग) में पानी का होना, हवाओं का चलना, किसी की शक्ति के बग़ैर कैसे वुजूद में आ गए? (प्रकट हो गए?), भूमिके अंदर विभिन्न प्रकार के भंडार कहाँ से आ गए? भूमि में पैदावार की क्षमता कहाँ से पैदा हो गई? इन्सान कैसे और क्यूँ पैदा हो गए? इन्सान क्यूँ मर जाते हैं? "रूह" यानी जान किस चीज़ का नाम है? यह कोन सी चीज़ है कि जिसके जिस्म (बदन) से निकलने के बाद आँख देख नहीं सकती, कान सुन नहीं सकते, हाथ पैर चल नहीं सकते,,, तथा जब दुनिया के हर हर चीज़ को फ़ना (नष्ट) यानि ख़त्म

(समाप्त) होना हम अपनी आँखों से देखते हैं तो दुनिया के ख़त्म होने के बाद क्या होगा? और साफ़ है कि इतने बड़े निज़ाम (प्रक्रिया) को चलाने का आख़िर कोई तो उद्देश्य (मक़सद) होना चाहिए, और इतना बड़ा निज़ाम (प्रक्रिया) अपने आप कैसे और क्यूँ चल सकता है? ख़ालिक़, मालिक व राज़िक़-ए-काएनात का इरशाद है: “बेशक वह लोग जिन्होंने कुफ़्र अपना लिया है, उनके हक़ में दोनों बातें बराबर हैं, चाहे आप उनको डराएँ या न डराएँ, वह ईमान नहीं लाएँगे, अल्लाह ने उनके दिलों पर और उनके कानों पर मुहर लगा दी है और उनकी आँखों पर पर्दा पड़ा हुआ है और उनके लिए ज़बरदस्त अज़ाब (महान सज़ा) है”, (सूरह अलबक़रा: ६-७), मुसलमानों को निराश (हताश) नहीं होना चाहिए, क्यूंकि अल्लाह तआला हमारे साथ है, हाँ! ख़ुद से शरीयत-ए-इस्लामिया का पालन करते हुए दुनिया के विभिन्न भागों में बसे हुए मुसलमान विशेषकर चीन और बर्मा के उत्पीड़ित मुसलमानों को अपनी ख़ुसूसी (विशेष) दुआओं में याद रखें.

डॉ॰ मुहम्मद नजीब क़ासमी संभली
http://www.najeebqasmi.com/

Website	**http://www.najeebqasmi.com/**
Facebook	**MNajeeb Qasmi**
YouTube	**Najeeb Qasmi**
Email	**najeebqasmi@gmail.com**
WhatsApp	**+966508237446**